سوال

میرے اور خاوند کے مابین خاوند کے موبائل کے متعلق جھگڑا ہوگیا کیونکہ میں موبائل سے میں اپنے گھر والوں کو بہت زیادہ فون کرتی تھی تو خاوند نے مجھے کہا : اگر تم نے موبائل کو ہاتھ لگایا تو فورا تم اپنے گھر چلی جاوگی، جب تم نے موبائل کو ہاتھ لگایا تو اپنے گھر چلی جاوگی اس وقت اس نے دونوں بار یہ الفاظ بولتے ہوئے اشارہ بھی کیا تھا میں نے اس سے نیت کے بارہ میں دریافت کیا تو وہ کہنے لگا : میں تو اسے ڈرا دھمکا رہا تھا تا کہ دوبارہ موبائل سے فون نہ کرو میرا سوال یہ ہے کہ کیا جب یہ شرط پائی جائے جس پر کلام معلق کی گئی تھی تو طلاق ہوجائیگی یا نہیں ؟ اور کیا یہ صریح الفاظ میں شامل ہوتا ہے یا کہ کنایہ کے الفاظ میں سے ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

طلاق کے الفاظ دو طرح کے ہیں : صریح اور کنایہ

صریح الفاظ وہ ہیں جو غالب طور پر طلاق کے معانی پر محتمل ہوتے ہوں، مثلا میں نے تجھے طلاق دی، تمہیں طلاق وغیرہ ان الفاظ سے طلاق واقع ہوجاتی ہے چاہے خاوند نے طلاق کی نیت نہ بھی کی ہو

کنایہ کے الفاظ وہ ہیں جن طلاق کے معانی بھی رکھتے ہوں اور طلاق کے معنی نہ بھی رکھیں مثلا آپ کے خاوند نے آپ کو کہا : (تم فورا اپنے میکی چلی جاوگی) اس میں احتمال ہے کہ اس نے طلاق کا ارادہ کیا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ کچھ اور مقصد رکھتا ہو، ان الفاظ کا حکم یہ ہے کہ اس سے طلاق اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک خاوند طلاق کی نیت نہ کرے

اگر تو آپ کے خاوند نے اس سے طلاق کا ارادہ کیا تھا تو پھر معلق کردہ شرط پوری ہونے کی صورت میں یعنی آپ کا موبائل کو ہاتھ لگانے سے ایک طلاق ہوگئی ہے، اور اگر اس نے طلاق کی نیت نہیں کی تو پھر اس سے طلاق نہیں ہوئی

اور یہ کہ خاوند کا آپ کو خوفزدہ کرنا اس میں مانع نہیں کہ اس نے اس سے طلاق کا ارادہ نہیں کیا، کیونکہ آدمی طلاق سے بھی بیوی کو خوفزدہ کرتا ہے تاکہ وہ خاوند کی بات مان لے اور اطاعت کرے، اور نافرمانی سے باز آجائے

خاوند کو چاہیے کہ وہ صریح طلاق کے الفاظ اور دوسرے الفاظ کے استعمال کرنے سے اجتناب کرے، اور مشکلات اور جھگڑے کو محبت و مودت اور افہام و تفہیم کی فضا میں حل کرنے کی کوشش کرے

اور بیوی کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے خاوند کی بات مانتے ہوئے اس کی اطاعت کرے، اور خاوند کو خوش کرنے کی کوشش کرے، بیوی کو حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند کو ناراض کرے یا اس کی نافرمانی کرتی پھرے، یا پھر خاوند کی رضامندی کے بغیر خاوند کا مال لے

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند کرتا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب